

بہت زور لگا کر کھینچی جاتی ہے اور اس کا تیر نہایت تیزی سے بہت دور پہنچ جاتا ہے۔

مشرح : میرے محبوب کی چال ایسی ہے، جیسے کڑی کمان کا تیر ہو۔ ایسے محبوب کے دل میں جگہ پیدا کرنا کارے دارد۔ اس میں کوئی کامیاب ہو تو دیکھنا چاہیے۔

۴۔ لغات : بات پر زبان کٹنا : بات منہ سے نکلتے ہی سامع کا غصے سے سر ہو جانا۔ اور خاموشی کے سوا چارہ نہ رہنا۔
مشرح : وہاں یہ حالت ہے کہ بات بات پر غصے سے سر ہو جاتے ہیں۔ لب کھولتے ہی جان نکلتی ہے۔ عافیت اسی میں نظر آتی ہے کہ جو کچھ وہ کہیں، چپ چاپ سنتے جائیں، یہاں تک کہ گالیاں بھی دیں تو کچھ نہ بولیں۔

۵۔ مشرح : کچھ نہیں کہہ سکتا کہ جنون کی حالت میں منہ سے کیا کچھ نکل رہا ہے؟ سلیقے کے ساتھ مناسب حال بات کہنا میرے لیے ممکن نہیں یہی دعا کہہ سکتا ہوں کہ خدا کرے، کوئی کچھ نہ سمجھے۔

مولانا طباطبائی فرماتے ہیں کہ ”کچھ نہ سمجھنے“ میں دو پہلو نکلتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ غرض یہی ہے کوئی سمجھے اور التفات کرے، مگر اپنے بکنے پر آپ ہی تیشع کی ہے اور غالباً یہی معنی مقصود ہیں۔ دوسرے یہ کہ کوئی کچھ نہ سمجھے تاکہ راز فاش نہ ہو۔

۶۔ ۹۔ لغات : خضر و سکندر : مشہور ہے (اگرچہ

کوئی مستند تاریخی واقعہ نہیں) کہ سکندر نے خضر کو آبِ حیا کے لیے رہنما بنایا تاکہ دونوں پانی پی لیں اور آبِ حیا کے متعلق عام روایت کے مطابق ہمیشہ کی زندگی پائیں، لیکن خضر نے خود تو آبِ حیا نوش کر لیا اور سکندر محروم رہ گیا۔ اسی